85191-سٹور میں کام کرنے والے کا ٹرک میں خنزیر کا گوشت لوڈ کرنا

سوال

میں ایک مسلمان نوجوان ہوں اور یورپی ملک میں غذائی مواد کے ایک سٹور میں ملازمت کرتا ہوں جہاں سے سپر مارکیٹ میں راشن سپلائی کیا جاتا ہے، ہم یہ غذائی اشیاء جمع کرکے ٹرکوں میں لوڈ کرتے ہیں، ان میں سبزیاں اور پھلوں بھی ہیں، لیکن بعض اوقات گاہک خنزیر کا گوشت یا اس سے بنی ہوئی کچھ اشیاء کا آرڈر بھی دیتا ہے، تو اس طرح ہمیں مجبورا یہ بھی ٹرک میں لوڈ کرنا پڑتا ہے، میرا سوال یہ ہے کہ:

اس کام کے متعلق شریعت کی رائے کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ ہوٹلوں اور کیفے وغیرہ میں بھی ملازمت کے بہت زیادہ مواقع ہیں جہاں خنزیر کا گوشت پکا کر پیش کیا جاتا ہے؟

پسندیدہ جواب

خنزیر کا گوشت فروخت کرنا، جائز نہیں، اور نہ ہی اسے اٹھانے کی مزدوری کرنا جائز ہے، اور نہ ہی کسی بھی طرح سے اس میں تعاون کیا جا سکتا ہے؛ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"بلاشبہ جب اللہ تعالی نے شراب اور مردار، اور خنزیر، اور بتوں کی خرید و فروخت حرام کی ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (2082) صحیح مسلم حدیث نمبر (2960).

اور اس لیے بھی کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اور تم نیکی و بھلائی اور تقوی کے کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور معصیت و ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون مت کرو، اور اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرو یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے}.المآئدۃ (2).

اور اسی طرح جس چیز کی حرمت ثابت ہو جائے تو اس پر معاونت کرنا جائز نہیں، جیسا کہ شراب پیش کرنا، یا مردار یا خنزیر کا گوشت غیر مسلموں ہوٹل وغیرہ میں پیش کرنا.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{تم پر مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا کسی دوسرے کا نام پکارا گیا ہو وہ حرام کر دیا گیا ہے، اور جو گلا گھٹنے سے ہلاک ہو جائے، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور جو اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو، اور جو کسی سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے چیر پھاڑ کھایا ہو وہ بھی حرام کر دیا گیا ہے، لیکن اسے تم ذبح کر لو تو حرام نہیں}.المآئدۃ (3).

مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اور حلال کمائی تلاش کرے، اور حرام کمائی سے بچے، کیونکہ جو جسم اور گوشت حرام پر پلا ہو اور پرورش پائے اس کے لیے آگ زیادہ بہتر اور اولی ہے، جیسا کہ طبرانی کی درج ذیل حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"ہر وہ جسم جو حرام سے پلا ہو اس کے لیے آگ زیادہ بہتر ہے"

علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (4519) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا:

جن ہوٹلوں میں شراب اور خنزیر کا گوشت پیش کیا جاتا ہوں وہاں ملازمت کرنے کا حکم کیا ہے؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا:

"شراب اور خنزیر کا گوشت وغیرہ پیش کر کے اور پکڑ کر کمائی اور ملازمت کرنا اور اس کی اجرت لینا حرام ہے؛ کیونکہ یہ کام گناہ و معصیت اور ظلم و زیادتی میں معاونت ہے، اور اللہ سبحانہ وتعالی نے ایسا کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے:

.{اور برائی و گناہ اور معصیت و ظلم و زیادتی میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون مت کرو}.

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ اس ہوٹل وغیرہ میں کام کرنا چھوڑ دیں؛ کیونکہ ایسا کرنے سے آپ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء میں معاونت سے چھٹکارا حاصل کر لینگے"

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (49/13).

حاصل یہ ہوا کہ: آپ کے لیے اس سٹور میں کام اور ملازمت کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن شرط یہ ہے کہ:

کوئی چیز اٹھا کر، یا فروخت کرنے، یا جمع کرنے، وغیرہ میں کسی بھی قسم کی معاونت نہ ہوتی ہو.

واللہ اعلم.